Marfat.com

Marfat.com

دو قصائد بردہ شریف

قصیدہ بانت سعاد مصنفہ کعب بن جبیر بن ابو سلمٰی المزنی اصحابی

رسول صلی اللہ علیہ وسلم قصیدہ الکواکب الدریۃ فی مناقب خیر البریۃ مصنفہ

امام ابو صیری دلاصیؒ

دے منظوم پنجابی ترجمے از

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

باہتمام

ڈاکٹر طاہر محمود قریشی ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

منیجر حبیب بنک لمیٹڈ گجرات

Marfat.com

چھا گئے تیری امت اُتّے شاہا اَنھّے ہنیرے

خیرُ الاُمّت دا کدچانن ہوسی چار چوفیرے

اپنی رحمت دی چادر دا کر اُمّت تے سایہ

مٹ جاون "بوصیری" وانگوں اِہدے روگ گھنیرے

ڈاکٹر طاہر محمود قریشی قلعہ داری نے
سے چھپوا کر ادارہ اِشاعۃ القرآن "القریشیہ" قلعہ دار، گجرات (پاکستان)
سے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت: ۹-۹-۹۹ء

تعداد ۲۰۰ (دو سو)　　　ھدیہ: دعائے خیر

اِنتساب

عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کے نام

جن کے پاکیزہ جذبات اُمتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کی گہرائیوں کی

رونق ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي بجلاله	أحيى الأنام ودينه بمحمد
ثم الصلوة على النبي وآله	كصلوة كل الأنبيا لمحمد
لم يخلق الرحمن آدم والذي	من نسله إلا لحب محمد
فتعاقبت منهم قرون واصطفى	منهم خيارهم لأجل محمد
شخص تجسم للورى من رحمة	ينجو بها الناجون شخص محمد
نفس تنافست النفوس بقربها	وفدا بها نفس النبي محمد
روح يروح الروح مرتاحا به	وبه ارتاح الروح روح محمد
عمر أعز من العمور بأسرها	أحيى به الرحمن عمر محمد
رأس علا في المجد رأس محمد	أذن لوعي الوحي أذن محمد
شعر تقسمه الصحابة بينهم	وأعز شعر الناس شعر محمد
وجه بطلعته أضاء لنا الدجى	وبدت وجوه الخير وجه محمد

Marfat.com

دو قصائد بردہ شریف

خواجہ کونین حضور سرور کائنات ﷺ کی صفت ثنا میں کرہ ارض کے ہر مقام اور ہر زبان میں نعتیں اور قصائد لکھے گئے عاشقان رسولؐ نے اپنی محبت اور جذبات کا اظہار اس قدر کیا کہ ان کا احاطہ کرنا کسی نوع ممکن نہیں۔ عمدہ سے عمدہ اعلیٰ سے اعلیٰ، فصیح و بلیغ اشعار لکھے گئے کہ ان کا جواب کسی اور نظم میں ممکن نہ ہو سکا۔ ان تمام نعتیہ قصائد اور منظومات سے افضل ترین مقام جو امام ابو صیری کے قصیدہ بردہ اور حضرت کعب بن جبیر کے قصیدہ بانت سعاد کو حاصل ہوا کسی اور نظم کو میسر نہ آیا۔

جناب کعب بن جبیر بن ابو سلمیٰ المزنی نے اپنا قصیدہ سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے خوش ہو کر اپنی چادر مبارک داد و انعام کے طور پر عطا کی۔ اس انعام کی بدولت قصیدہ کا نام قصیدہ بردہ مشہور ہوا۔ یہ قصیدہ اسی زمانہ سے تبرک و تیمن کا حامل ہے اور لوگ اس سے برکات حاصل کرنے کیلئے اس کا ورد کیا کرتے ہیں اور ان کا عقیدہ مستحکم ہو چکا ہے کہ جو کوئی شخص اس متبرک قصیدہ کا ورد کیا کرے گا وہ یقینا

Marfat.com

بہشت میں جائے گا لہذا اس قصیدہ کا نام قصیدہ بہشتی مشہور ہو گیا۔ جب کہ اس کا نام اس کے مطلع کے پہلے مصرعہ کے پہلے لفظ بانت سعاد کے نام سے معروف ہے۔

دوسرا قصیدہ بردہ امام شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حماد بن عبداللہ صنہاجی کا ہے۔ اس قصیدہ کا اصلی نام الکواکب الدریۃ فی مناقب خیر البریۃ ہے۔ امام ابو صیری کے والدین میں سے ایک صعید مصر کے شہر بوصیر سے اور دوسرے دلاص سے تھے اس لئے ان کو ہر دو مقام کی نسبت سے بعض دفعہ لوگ دلاصیری بھی کہتے تھے مگر بوصیری کے نام سے زیادہ مشہور ہوئے۔ آپ کی پیدائش بروز سہ شنبہ یکم شوال ۶۰۸ / ۱۲۱۱ء میں ہوئی۔ اور وفات کا سن ۶۹۴ھ / ۱۲۹۴ء ہے۔ آپ مصر کے شہر بلبیس میں عامل اور میر منشی تھے۔ پھر اس عہدہ کو چھوڑ کر شیخ ابو العباس مرسیؒ کی خدمت میں آگئے۔ اور ان کی صحبت کے فیضان سے یگانہ روزگار بن گئے۔ سرکار دوعالم جناب نبی اکرم ﷺ کی مدح میں بلند پایہ متعدد قصیدے لکھے۔ ان سب قصائد میں سے جو مقام قصیدہ بردہ شریف کو حاصل ہوا وہ کسی اور قصیدے کو نہیں ملا۔

امام ابو صیری فرماتے ہیں کہ میں مرض فالج میں مبتلا ہو گیا اور

Marfat.com

اس سے میرا نصف بدن بیکار ہو گیا۔ اطباء معالجہ نے بہت سی تدبیریں کیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ اس شدید پریشانی میں میں نے حضور اکرم ﷺ کی مدح میں قصیدہ لکھا۔ اور اس کو بار بار پڑھا رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ حضور سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائے ہیں میں زیارت سے شرف یاب ہوا اور یہ قصیدہ خدمت اقدس میں لیٹے لیٹے پیش کیا۔ اور عرض کی اے آقائے دو جہان میری گستاخی معاف فرمادیں کہ میں خدمت میں کھڑا نہیں ہو سکتا تھا ورنہ باادب کھڑے ہو کر قصیدہ پیش کرتا۔ آنکھوں میں آنسو آگئے موتی سمجھ کے شان کریمی نے چن لئے آپ نے اپنا دست مبارک میرے بدن کے مفلوج حصہ پر پھیرا اور اپنی چادر مبارک میرے اوپر اوڑھ دی۔ صبح آنکھ کھلی تو میں بالکل تندرست تھا۔

خوشی خوشی صبح سویرے اٹھ کر گھر سے باہر نکلا تو ایک درویش ابو الرجا میرے گھر کی طرف آرہا تھا میں اس کو گھر کے اندر لے گیا کہنے لگا۔ بوصیری مجھے وہ قصیدہ تو سنایئے جو آپ نے آقائے دو جہاں کی مدح میں لکھا ہے۔ میں نے عرض کی کہ میں نے تو متعدد قصیدے آپکی مدح میں لکھے ہیں آپ کو کون سا قصیدہ مطلوب ہے۔ ابو الرجا کہنے لگے۔ کہ وہ قصیدہ جس کا مطلع ہے

Marfat.com

امن تذکر جیران بذی سلم

میں حقابقارہ گیا کہ میں نے اس قصیدے کے متعلق کسی سے ذکر تک نہیں کیا آپ کو اس قصیدہ کی اطلاع کہاں سے ہوئی وہ بولے ابو صیری آپ جس وقت رات کو سرکار دوعالم ﷺ کی خدمت میں قصیدہ سنا رہے تھے میں اس وقت آپ کی معیت میں حاضر تھا۔ میں نے دیکھا کہ سرکار دو عالم ﷺ قصیدہ سن کر اس طرح جھوم رہے تھے جیسے باد نسیم سے میوہ دار درخت کی شاخیں جھوما کرتی ہیں۔ یہ سن کر میں نے درویش ابو الرجا کو قصیدہ دے دیا۔

اس نے اس قصیدہ کا تذکرہ لوگوں سے اس حد تک کیا کہ ملک ظاہر شاہ مصر کے وزیر بہاؤالدین علی معروف ابن حنا مصری متوفی ۶۷۷ / ۱۲۷۸ء کو اس کی خبر ملی تو اس نے میری طرف پیغام بھیجا اور قصیدہ منگوا لیا اور قسم کھائی کہ میں اس قصیدے کو کھڑے ہو کر سروپابرہنہ پڑھا کروں گا اور سنا کروں گا۔ چنانچہ وزیر موصوف اور اس کے گھر والے اس قصیدہ کو بڑی رغبت و محبت سے سنا کرتے تھے۔

اس کے بعد جب سعد الدین فاروقی متوفی ۶۹۱ / ۱۲۹۱ء جو ایک فصیح و بلیغ شاعر تھا عارضہ رمد سے اندھا ہو گیا اس نے خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص اسے کہہ رہا ہے کہ تم بہاؤالدین کے پاس جاؤ

Marfat.com

اس سے قصیدہ لے کر اپنی آنکھوں پر رکھو باذن الٰہی آرام ہو جائے گا۔ وہ وزیر موصوف کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس سے اپنا خواب بیان کیا۔ وزیر نے جواب دیا کہ میرے پاس حضور علیہ الصلوٰۃ کی بردہ مبارک تو نہیں البتہ امام بوصیری کا قصیدہ بردہ موجود ہے۔ اور صندوق سے قصیدہ مبارک نکال کر اس کے حوالے کیا۔ سعد الدین نے اسے اپنی آنکھوں پر رکھا اور فوراً آرام ہو گیا۔

اس قصیدہ بردہ شریف کی برکات کی بے شمار داستانیں مشہور ہیں ان کو جمع کیا جائے تو ایک مستقل جامع کتاب بن سکتی ہے۔ ان بردہ قصائد بردہ کے برکات کے باعث اکناف عالم میں ہر دو قصیدے اس قدر مقبول ہوئے کہ دنیا کی تقریباً ہر زبان میں ان کی شرحیں اور ترجمے لکھے گئے کہ ان کا شمار ممکن نہیں۔ جہاں تک مجھے ان شروح اور تراجم کا علم ہے اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

کشف الظنون میں حاجی خلیفہ نے قصیدہ بانت سعاد کی مقبولیت کے سلسلے میں اور براکلمان نے اپنی فہرست میں اس قصیدہ کی شروح کا ذکر کیا ہے۔ حاجی فضل احمد نے شرح قصیدہ بانت سعاد کی شروح اور تراجم کی تفصیل مختلف زبانوں میں کچھ اس طرح بیان کی ہے۔

انگریزی میں	1	فرانسیسی	1	جرمن	2
اطالوی	1	لاطینی	1	عربی	68
فارسی	8	ترکی	2	اردو	6
پنجابی	1				

حقیقت یہ ہے کہ اس تعداد سے قطع نظر ان زبانوں میں کہیں زیادہ شروح، تراجم، تخامیس، تشتطیر اور معارفات لکھی گئیں کہ ان کا شمار ممکن نہیں۔ ہمارے ذاتی کتاب خانہ میں ان کے علاوہ کوئی تیس کے قریب شروح موجود ہیں۔ پنجابی نظم میں تراجم کی تعداد کوئی دس کے قریب ہے۔ جن کا تعارف ہم انشاء اللہ تعالیٰ کسی اور جگہ درج کریں گے یہ قصیدہ پہلی بار لائڈن میں شائع ہوا تھا اور اپنے تبرکات وکمالات کے باعث مقبول عام ہوا۔

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف امام ابو صیبری

قصیدہ بانت سعاد کی طرح اس قصیدہ کی بھی بے شمار شروح تراجم، تثنیث تخمیس وغیرہ لکھی گئیں جن کا تذکرہ حاجی خلیفہ کی کتاب کشف الظنون ابر الکلمان کی فہرست اور دیگر فہارس کتب میں ملتا ہے۔ ہم نے ایک جامع مقالہ قصیدہ بردہ شریف کے متعلق لکھ رکھا ہے جو کسی اور وقت میں ہدیہ ناظرین کیا جائے گا اس میں کوئی ایک سو سے زائد شروح وغیرہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ کوئی بیس پچیس کے قریب فارسی اردو اور پنجابی ترجمے ہمارے ذاتی کتاب خانہ میں موجود ہیں۔

یہ قصیدہ ردالبلیات، قضائے حاجات اور شفائے امراض کے لئے مستند طور پر پڑھا جاتا ہے اور اس کے اشعار فوق العادہ قوتوں کے حامل سمجھے جاتے ہیں اس کے مختلف اشعار مختلف بیماریوں اور تکلیفوں سے نجات دلانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ عبدالسلام بن ادریس المراکشی نے اس موضوع پر ایک کتاب خواص البردہ فی بردالدء لکھی ہے جو ۱۳۲۷ میں مطبع مجتبائی دہلی سے شائع ہوئی۔

ہم نے ان برکات ودراجات کے حصول کی خاطر ہر دو قصائد بردہ

Marfat.com

کے پنجابی نظم میں ترجمے کر دیئے ہیں تاکہ جو لوگ عربی پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ پنجابی میں پڑھ کر تبرک و تیمن حاصل کر لیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور میں میری دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ جل شانہ خواجہ کونین سید المرسلین رحمت اللعالمین کی مدح کی برکت سے میری جسمانی، روحانی، معاشرتی اور معاشی پریشانیاں دور کرے اور زندگی کو راحت و سکون سے ہمکنار کرے اور کل مخلوق عالم کو ان قصائد کے برکات سے مالا مال رکھے۔ میرے بزرگوار میرے والدین کو ان کے تبرکات و ثواب سے بہرہ مند رکھے۔

ان قصائد کے پنجابی تراجم کی طباعت میرے لڑکے عزیز محمد طاہر محمود احمد ایم اے۔ پی ایچ ڈی نے بڑے شوق اور محبت سے کیا ہے خداوند تعالیٰ جل شانہ اس کا شوق قبول فرمائیں اور ان قصائد کے تبرکات اس کی صحت و شادمانی اور ترقی کے امین ہوں۔

عزیزم ڈاکٹر سجاد مسعود قریشی و عرفان مسعود قریشی کو مع تمام افرادِ خانہ ان قصائد کے برکات سے ہم کنار کرے۔

ڈاکٹر پروفیسر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

۲۰ ستمبر ۱۹۹۹ء گجرات

Marfat.com

قصیدہ اول

بردہ شریف

حضرت کعب بن جبیر ابو سلمٰی المزنی اصحابی

رسول صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

بَانَتْ سُعَادُ فَقَلْبِي الْيَوْمَ مَتْبُولُ

مُتَيَّمٌ إِثْرَهَا لَمْ يُفْدَ مَكْبُولُ

وَمَا سُعَادُ غَدَاةَ الْبَيْنِ إِذْ رَحَلَتْ

إِلَّا أَغَنُّ غَضِيضُ الطَّرْفِ مَكْحُولُ

هَيْفَاءُ مُقْبِلَةً عَجْزَاءُ مُدْبِرَةً

لَا يُشْتَكَى قِصَرٌ مِنْهَا وَلَا طُولُ

تَجْلُو عَوَارِضَ ذِي ظَلْمٍ إِذَا ابْتَسَمَتْ

كَأَنَّهُ مُنْهَلٌ بِالرَّاحِ مَعْلُولُ

شُجَّتْ بِذِي شَبَمٍ مِنْ مَاءِ مَحْنِيَةٍ

صَافٍ بِأَبْطَحَ أَضْحَى وَهُوَ مَشْمُولُ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وِچھڑ گئی سعادت جدوں دی، دکھاں تھیں دل بھریا
ڈھونڈاں، قید جدائیوں، فدیہ دے ہتھ کسے نہ پھڑیا

فجریں ویلے جداوہ ہرنی مَیں توں وِچھڑ سدھائی
نیویاں نظراں اکھیں سُرمہ اوہدی سی وڈیائی

چِٹّے دند تبسم ویلے مارن پئے لشکارے
مستی دے وچ جد منہ کھولے خشبو لئے ہُلارے

پیتی اوس شراب سی جس وِچ رلیا ٹھنڈا پانی
بادِ شمال جھلّی جس اُتّے وادی وچہ من بھانی

بادِ صبا نے اودھرے اوتوں مٹی میل ہٹائی
بدّل فجریں ویلے وَسیا تازہ شان ودھائی

تَنْفِي الرِّيَاحُ الْقَذَى عَنْهُ وَأَفْرَطَهُ

مِنْ صَوْبِ سَارِيَةٍ بِيضٌ يَعَالِيلُ

أَكْرِمْ بِهَا خُلَّةً لَوْ أَنَّهَا صَدَقَتْ

مَوْعُودَهَا وَلَوْ أَنَّ النُّصْحَ مَقْبُولُ

لَكِنَّهَا خُلَّةٌ قَدْ سِيطَ مِنْ دَمِهَا

فَجْعٌ وَوَلْعٌ وَإِخْلَافٌ وَتَبْدِيلُ

فَمَا تَدُومُ عَلَى حَالٍ تَكُونُ بِهَا

كَمَا تَلَوَّنُ فِي أَثْوَابِهَا الْغُولُ

وَلَا تَمَسَّكُ بِالْعَهْدِ الَّذِي زَعَمَتْ

إِلَّا كَمَا تُمْسِكُ الْمَاءَ الْغَرَابِيلُ

Marfat.com

کیڈی چنگی سی اوہ سوہنی کاش ہوندی اوہ سچی
من نصیحت میری لیندی، رہندی وعدیوں پکّی

اوہ محبوب جھوٹ جدھے وچہ خون خمیر سمایا
درد جدائی دے دے مارے رحم کدے نہ آیا

ہر ویلے پئی چالاں بدلے نویاں نال ادائیں
جیونکر روپ پیاں بدلاون جنگل وچہ بلائیں

وعدے تے نہ پوری رہندی جو وی کرے زبانی
وعدے پکّے سارے اوہدے جیوں چھلنی وچ پانی

اوہدیاں لاریاں وعدیاں اُتے کدی نہ بھلیں چوکھا
خواب سہلنے اکثر ہوندے اصل حقیقت دھوکا

Marfat.com

فَلَا يُغَرَّنْكَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ

اِنَّ الْاَمَانِيَّ وَالْاَحْلَامَ تَضْلِيلُ

كَانَتْ مَوَاعِيدُ عُرْقُوبٍ لَهَا مَثَلًا

وَمَا مَوَاعِيدُهَا اِلَّا الْاَبَاطِيلُ

اَرْجُوْ وَاٰمُلُ اَنْ تَدْنُوْ مَوَدَّتُهَا

وَمَا اِخَالُ لَدَيْنَا مِنْكَ تَنْوِيلُ

اَمْسَتْ سُعَادُ بِاَرْضٍ لَا تُبَلِّغُهَا

اِلَّا الْعِتَاقُ النَّجِيبَاتُ الْمَرَاسِيلُ

وَلَنْ تُبَلِّغُهَا اِلَّا عُذَافِرَةٌ

فِيهَا عَلَى الْاَيْنِ اِرْقَالٌ وَتَبْغِيلُ

وانگ عزقوب[1] اوہ وعدے کردی کدی جو ہون نہ پورے
جھوٹو جھوٹ اوہ وعدے سارے ہندے نت ادھورے

لا بیٹھا مَیں آساں شاید الفت قرب دکھاوے
پَر نہ خیال محبت والا دل اوہدے وچ آوے

پہنچی جا سعاد اس تھائیں جتھے کوئی نہ جاوے
اعلیٰ نسل کوئی اُٹھ شاید اس تھانویں لے آوے

ہر گز پہنچ نہ سکے اوتھے کوئی وی اسواری
بجز اس ڈاچی دے جو تھک کے وی رہے وچ تیاری

اوہنوں جلدی مڑکا آوے کناں پچھے آوے
اَن ڈٹھے ایہہ راہیں دوڑے خواہ کوئی راہ نہ پاوے

---

[1] ملکِ عرب کے ایک مشہور دروغ گو آدمی کا نام ہے۔ احمد

Marfat.com

مِنْ كُلِّ نَضَّاخَةِ الذِّفْرَى إِذَا عَرِقَتْ
عُرْضَتُهَا طَامِسُ الأَعْلَامِ مَجْهُولُ
تَرْمِي الغُيُوبَ بِعَيْنَيْ مُفْرَدٍ لَهِقٍ
إِذَا تَوَقَّدَتِ الحِزَّانُ وَالمِيلُ
ضَخْمٌ مُقَلَّدُهَا فَعْمٌ مُقَيَّدُهَا
فِي خَلْقِهَا عَنْ بَنَاتِ الفَحْلِ تَفْضِيلُ
غَلْبَاءُ وَجْنَاءُ عُلْقُومٌ مُذَكَّرَةٌ
فِي دَفِّهَا سَعَةٌ قُدَّامُهَا مِيلُ
وَجِلْدُهَا مِنْ أُطُومٍ لَا يُؤَيِّسُهُ
طِلْحٌ بِضَاحِيَةِ المَتْنَيْنِ مَهْزُولُ

جنگل پھر دیاں گانواں وانگوں تیز نگاہ دے چھڈے
تتّی ریت بھڑکیدیاں ٹلیاں دے رستے ایہہ وہڑے

موٹی تھون جماندروں اہدی پاوڑدی اہدے موٹے
وڈے ساہن ایہہ اُٹھ دی نسلوں اُٹھ اوہدے توں چھوٹے

موٹی تھوں تے چمکے چہرہ ڈاہڈی وانگوں نروے
وسعت اِہدے پہلو اندر دوروں وچہ نظر دے

کھل سمندری کچھوے وانگوں اثر نہ اس تے ہووے
سجے کھبّے چچڑیاں دا جھرمٹ جس دم کھووے

وانگ پٹھاناں اصلا اِہدا پکّا ماں، پیو، بھائی
چاچا، ماما، اصلے والے لمّی تھون اس پائی

Marfat.com

حَرْفٌ أَبُوهَا أَخُوهَا مِنْ مُهَجَّنَةٍ

وَعَمُّهَا خَالُهَا قَوْدَاءُ شِمْلِيلُ

يَمْشِي الْقُرَادُ عَلَيْهَا ثُمَّ يُزْلِقُهُ

عَنْهَا لَبَانٌ وَأَقْرَابٌ زَهَالِيلُ

عَيْرَانَةٌ قُذِفَتْ بِالنَّحْضِ عَنْ عُرُضٍ

مِرْفَقُهَا عَنْ بَنَاتِ الزَّوْرِ مَفْتُولُ

كَأَنَّمَا قَابَ عَيْنَيْهَا وَمَذْبَحَهَا

مِنْ خَطْمِهَا وَمِنَ اللَّحْيَيْنِ بِرْطِيلُ

تُمِرُّ مِثْلَ عَسِيبِ النَّخْلِ ذَا خُصَلٍ

فِي غَارِزٍ لَهُ تُخَوِّنْهُ الْأَحَالِيلُ

ستھرا صاف مُصَفّیٰ سینہ پہلو نرم تے کوُلے
پچھڑ تلک پون اس اُتوں ٹھہر نہ سکّن موُلے

گھٹیا ہویا جُثہ اوہدا وانگ حماراں وحشی
کہنیاں پسلیاں دور دسیندیاں جیونکہ متن حواشی

اکھاں توں لے حلق توڑی، ایہہ صاف مصفّی عالی
نک منہ اوتلے جبڑے تیکر شکل پیاراں والی

پوشش اپنی پستاناں تے نال اداواں پھیرے
تاں دودھ گھٹ نہ ہووے اتوں تہ وچہ شام سویرے

نک اوہدا خمدار سہانا کن اصیلاں والے
حسن لطافت نرمی اوہدے منہ دے چاندوالے

قَنْوَآءُ فِي حُرَّتَيْهَا لِلْبَصِيرِ بِهَا

عِتْقٌ مُّبِينٌ وَّفِي الْخَدَّيْنِ تَسْهِيلُ

تَسْرِي عَلَى يَسَرَاتٍ وَّهِيَ لَاحِقَةٌ

ذَوَابِلٌ مَّسُّهُنَّ الْأَرْضَ تَحْلِيلُ

سُمْرُ الْعُجَايَاتِ يَتْرُكْنَ الْحَصَى زِيَمًا

لَمْ يَقِهِنَّ رُءُوسُ الْأُكْمِ تَنْعِيلُ

كَأَنَّ أَوْبَ ذِرَاعَيْهَا إِذَا عَرِقَتْ

وَقَدْ تَلَفَّعَ بِالْمَآءِ الْعَسَاقِيلُ

يَوْمًا تَظَلُّ بِهِ الْحِرْبَاءُ مُصْطَخِدًا

كَأَنَّ ضَاحِيَهُ بِالشَّمْسِ مَمْلُولُ

نیزیاں وانگوں پیر زمین تے لگن ڈھوڑ اُڈاون
نعل بندی دی حاجت ناہیں خواہ پتھر راہ آون

دوڑے تیز تے مڑ کے اندر اپنے کھل مل جاندی
گرمی دے وچ تھکے ناہیں جد شے نظر نہ آندی

سفر کرے اس گرمی وچ جد ریگٹ وی سڑ جائے
سڑی ہوئی اوہ روئی وانگوں سڑ کے نظری آئے

جس ویلے خود قافلہ والے کرن آرام ضروری
لدیاں گڈیاں پاروں تھک کے بہہ جاون مجبوری

سدھیاں تیز ترکھیاں لتاں منزل تے لے جاون
پیر زمین تے ہولے رکھے وانگ ہوا اُڈاون

Marfat.com

وَقَالَ لِلْقَوْمِ حَادِيهِمْ وَقَدْ جَعَلَتْ

وُرْقُ الْجَنَادِبِ يَرْكُضْنَ الْحَصَى قِيلُوا

شَدَّ النَّهَارِ ذِرَاعَا عَيْطَلٍ نَصَفٍ

قَامَتْ فَجَاوَبَهَا نُكْدٌ مَثَاكِيلُ

نَوَّاحَةٌ رِخْوَةُ الضَّبْعَيْنِ لَيْسَ لَهَا

لَمَّا نَعَى بِكْرَهَا النَّاعُونَ مَعْقُولُ

تَفْرِي اللَّبَانَ بِكَفَّيْهَا وَمِدْرَعُهَا

مُشَقَّقٌ عَنْ تَرَاقِيهَا رَعَابِيلُ

تَسْعَى الْوُشَاةُ جَنَابَيْهَا وَقَوْلُهُمُ

إِنَّكَ يَا ابْنَ أَبِي سُلْمَى لَمَقْتُولُ

قدم چلائے ڈاچی جھونکر ادھڑک، عمہ
ٹپے بانجھ رناں نال رل کے آ کے

جیوں مٹیار کریندی نوحہ سن کے خبر اولی
دردوں ٹپے ہوش ونجائے رہے نہ وچہ تسلی

پٹ پٹ حال گنوائے سینہ کر دے ٹوٹے ٹوٹے
ہڈیاں سینے وچوں پاڑن کرتے موٹے موٹے

ڈاچی کول کھلو کے بندے ایہہ گلاں سن کر دے
بوسنمی دے پتر دے پت نھوڑے نی دلن سر دے

ہر سجن اوہ جس تے میں سن لایاں ہویاں آساں
چھڈ گیا سنگ میرا کہہ کے میں اس راہ نہ جاساں

وَقَالَ كُلُّ خَلِيلٍ كُنْتُ آمُلُهُ
لَا أُلْهِيَنَّكَ إِنِّي عَنْكَ مَشْغُولُ

فَقُلْتُ خَلُّوا سَبِيلِي لَا أَبَا لَكُمُ
فَكُلُّ مَا قَدَّرَ الرَّحْمٰنُ مَفْعُولُ

كُلُّ ابْنِ أُنْثَى وَإِنْ طَالَتْ سَلَامَتُهُ
يَوْمًا عَلَى آلَةٍ حَدْبَاءَ مَحْمُولُ

نُبِّئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ أَوْعَدَنِي
وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ مَأْمُولُ

وَقَدْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ مُعْتَذِرًا
وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ مَقْبُولُ

له ابو سلمی کعب بن زہیر ا

پھر جواب دتا میں اوہناں چھڈ دیہو راہ میرا
جو کجھ وچ مقدر لکھیا پاوے ہونی پھیرا

ہر اوہ پُتّر ماں دا جیہڑا اس دنیا تے آیا
میت دے اوہ پٹڑے اُتے جاسی مُول اٹھایا

سنیا اے جے قتل مرے دا دِتّا حکم نبیؐ نے
اوہ رسول سراپا رحمت عفو اوہدے وچ سینے

بے شک مَیں گناہیں بھریا عذر گناہ لے آیا
عذر قبول رسول اللہ نے ہر دَم ہے فرمایا

پاک رسولؐ خدا دے مَیں تے رحمت تھیں کر نرمی
پاک قرآن دتا رب تینوں جس وچ نرمی گرمی

مَهلاً هَدَاكَ الَّذِی اَعطَاكَ نَافِلَةَ

اَلقُراٰنِ فِیهَا مَوَاعِیظٌ وَتَفصِیلُ

لَا تَاْخُذَنِّی بِاَقوَالِ الوُشَاةِ وَلَم

اُذنِب وَاِن کَثُرَت فِیَّ الاَقَاوِیلُ

لَقَد اَقُومُ مَقَامًا لَو یَقُومُ بِهٖ

اَرٰی وَاَسمَعُ مَا لَو یَسمَعُ الفِیلُ

لَظَلَّ یَرعَدُ اِلَّا اَن یَکُونَ لَهٗ

مِنَ الرَّسُولِ بِاِذنِ اللّٰهِ تَنوِیلُ

حَتّٰی وَضَعتُ یَمِینِی لَا اُنَازِعُهٗ

فِی کَفِّ ذِی نَقَمَاتٍ قِیلُهُ القِیلُ

Marfat.com

چغل خوراں دیاں گلاں سُن کے مینوں مارو ناہیں
ایہہ کردے نے وادھا میں تے اَیڈا نہیں گناہیں

خدمت وچہ کھلو پیا تکاں رعب جلال تُہاڈے
جیکر ہاتھی وی سُن تکے ایڈ کمال تہاڈے

تھر تھر کنبے تے پیا ڈولے پائے مُول نہ ڈھوئی
باہجھ خدا دی بخشش رحمت جو تُساں تے ہوئی

میں صحرا دے خطرے سارے پا ذرہ لنگھ جاواں
جس ویلے شاہ کالیاں راتاں ڈک لیون پرچھاواں

مَیں ہتھ پاک رسول اللہ دے ہتھ اندر آ دِتّا
جس دے بدلیوں دشمن اوہدا ہر تھانویں پے چِھتّا

Marfat.com

لِذَاكَ اَهْيَبُ عِنْدِي اِذْ اُكَلِّمُهُ

وَقِيْلَ اِنَّكَ مَنْسُوْبٌ وَمَسْئُوْلُ

مِنْ خَادِرٍ مِنْ لُيُوْثِ الْاُسْدِ مَسْكَنُهُ

مِنْ بَطْنِ عَثَّرَ غِيْلٌ دُوْنَهُ غِيْلُ

يَغْدُوْ فَيُلْحِمُ ضِرْغَامَيْنِ عَيْشُهُمَا

لَحْمٌ مِنَ الْقَوْمِ مَعْفُوْرٌ خَرَادِيْلُ

اِذَا يُسَاوِرُ قِرْنًا لَا يَحِلُّ لَهُ

اَنْ يَتْرُكَ الْقِرْنَ اِلَّا وَهُوَ مَفْلُوْلُ

مِنْهُ تَظَلُّ سِبَاعُ الْجَوِّ ضَامِزَةً

وَلَا تَمَشّٰى بِوَادِيْهِ الْاَرَاجِيْلُ

جس ویلے میں خدمت اندر رو رو حال سُناواں
رعب جلال رسول اللہ دا بدل دا پرچھانواں

وچہ کچھار اوہ شیراں نالوں ودھ کے شیر دسیوے
غنز وادی دے جھنڈاں وچہ جیونکر شیر گجیوے

صبح سویرے ہووے تے اوہ بچّے شیر بلائے
مٹی رُلیا انساناں دا گوشت انہاں کھوائے

حملہ آور ہووے جس دم ترت حلال نہ جانے
مدمُقابل نوں اوہ چھڈ دے غلبے باہجھ دہگانے

رہن ترٹھے اوہدے کولوں جوہ دے کُل درندے
وادی دے وچہ نال آزادی لڑدے کدی نہ بندے

Marfat.com

وَلَا يَزَالُ بِوَادِيهِ أَخُو ثِقَةٍ

مُطَرَّحُ الْبَزِّ وَالدِّرْسَانِ مَأْكُولُ

إِنَّ الرَّسُولَ لَنُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ

مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ مَسْلُولُ

فِي عُصْبَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَائِلُهُمْ

بِبَطْنِ مَكَّةَ لَمَّا أَسْلَمُوا زُولُوا

زَالُوا فَمَا زَالَ أَنْكَاسٌ وَلَا كُشُفٌ

عِنْدَ اللِّقَاءِ وَلَا مِيلٌ مَعَازِيلُ

شُمُّ الْعَرَانِينِ أَبْطَالٌ لَبُوسُهُمُ

مِنْ نَسْجِ دَاوُدَ فِي الْهَيْجَا سَرَابِيلُ

Marfat.com

رہن بہادر اس جوہ اندر شیروں ترت تر بھٹے
اسلحہ دور دوالے کپڑے تھاں تھاں توں سب پھٹے

بیشک پاک رسول خدا دا روشن نور الہٰی
اللہ دی تلوار ایہہ ننگی تلواروں ودھ آئی

واہ جوان قریشی وچہ قریشیاں حق سُنایا
مکے وچوں ہجرت دا فرمان اوہنے فرمایا

ہجرت کرنے والے کر کے ہجرت یثرب آئے
ڈبل نہ کھاندے جنگ وجدل توں پھانویں جدوی آئے

اُچانک بہادر ڈاہڈے جنگ لباس انھا ندا
وانگ زرہ داؤد نبی نے بنھیاں سخت تناں دا

بِيضٌ سَوَابِغُ قَدْ شُكَّتْ لَهَا حَلَقٌ

كَأَنَّهَا حَلَقُ الْقَفْعَاءِ مَجْدُولُ

لَا يَفْرَحُونَ إِذَا نَالَتْ رِمَاحُهُمُ

قَوْمًا وَلَيْسُوا مَجَازِيعًا إِذَا نِيلُوا

يَمْشُونَ مَشْيَ الْجِمَالِ الزُّهْرِ يَعْصِمُهُمْ

ضَرْبٌ إِذَا عَرَّدَ السُّودُ التَّنَابِيلُ

لَا يَقَعُ الطَّعْنُ إِلَّا فِي نُحُورِهِمُ

وَمَا لَهُمْ عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيلُ

باتمام رسید قصیدهٔ بانت سعاد
بوقت عصر در روز
چارشنبه ماه
شوال ١٦
١٣٤٧

Marfat.com

لمیاں لمیاں زرہاں آپس وچہ جو جڑیاں ہویاں
جیوں کنڈیاں دی جھاڑی ہووے اونویں تنیاں ہویاں

نہ خوش ہون جدوں پا لیندے نیزیاں نال او غلبے
نہ واویلا کردے جد مغلوب ہوون نہ ڈردے

چال چلن اوہ اوٹھاں والی نال وقار سہانے
تیغاں نال اوہ کرن حفاظت جد پے نس جانے

وچہ لڑائیاں ہردم کھاندے ایہہ نیزے وچہ سینے
موت کولوں نہ ڈردے سنگی ساتھی یار نگینے

یکم جنوری ۱۹۸۷ء

ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

Marfat.com

پنجیاں نعتاں سوہنے ترجمے

دربارِ رسالتؐ میں بحالتِ بیداری پڑھا گیا اور آپؐ
نے بار بار پڑھنے کو کہا۔

ترجمہ کلام حسانؓ بن ثابت

واحسن منک لم ترقط عینی، حس دے نالوں ودھ کے سوہنا نظر کتے نہ آیا
واجمل منک لم تلد النساء جس جیہا حسن جمالاں والا ماں کسے نہ جایا
خلقت مبراء من کل عیب جمیا پاک منزہ سوہنا ہر نقصوں ہر عیبوں
کانک قد خلقت کما تشاء جیوں کر مرضی اوہدی آئی جنم اونویں اس پایا

شیخ سعدیؒ نے دربارِ رسالتؐ میں خواب میں
حاضر ہو کر پڑھا اور آپؐ نے پسند فرمایا۔

بلغ العلیٰ بکمالہ سب اُچیاں توں اُچا جیہڑا اپنے خاص کمالوں
کشف الدجی بجمالہ جگت ہنیرے دور کریندا اپنے نور جمالوں
حسنت جمیع خصالہ سبھناں سوہنیاں توں اوہ سوہنا اپنے حسن خصالوں
صلوا علیہ وآلہ لکھ کروڑ درود اس اتے آل سنے رحالوں

الجزء الاوّل من القصيدة البُرْدة

البوصيرية ويليها المضريّة والشّوقية

اللّٰهمّ اغفر لكاتبه

مالكه مولوی محمّد عبد الكريم

القرشی نسبا والحنفی مذهبا

والچشتی طريقه

والفغانی وطنا

والقلعداری

مولداً

سلمہ

اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا محمّد وعلى آل سيّدنا

محمّد وبارك وسلّم وصلّ

عليه

الٰہی تو آساں بکن مشکلات و بحق محمّد علیہ الصّلوٰة

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قصیدہ کے ابتدا میں یہ پڑھیں

الحمد للہ ذی الانعام والکرم | حمداً کثیراً یواری کثرۃ النعم
ثم الصلوۃ علی خیر خلقہ محمدٍ | سید الانبیاء فی النسم
لولاہ ما خلق الافلاک خالقہا | لولاہ ما خرج الانسان من عدم
مرسلہ بالہدی للناس اجمعہم | ارسلہ ربہ بالعلم والحکم
بقھرہٖ فتح البلدان قاطبۃ | بلطفہٖ ملک الافاق والکرم
بالخلق کرمہ باللطف اکرمہ | فھو الکرامہ من فرق الی قدم
رسولنا افصح الصنفین املحہم | نبینا قد اوتی جوامع الکلم
لہ محاسن لا تحصی عجائبہا | لانہا قطران الیم والدیم
لہ علی امتہٖ مظلمتہ ظلمت | کثیر حق لہ حقت علی الذمم
صلوا علیہ کما صلی الالہ لہ | وسلموا سرمداً للشافع الامم
اللّٰھم صل علی محمد وعلی آلہٖ | واصحابہ ابداً بالفضل والکرم
امین یاربنا مادام نازلۃ | اجابہ وجبت لدعوۃ الندم
علی الالہ للمبعوث للامم | محمد سید العرب والعجم

وعلی من مدحہ بین الوریٰ

مدحاح مد اجاج فی ھذہ الکلم

Marfat.com

قصیدہ دوم

بردہ شریف

الکواکب الدریۃ فی مناقب خیر البریۃ

صلی اللہ علیہ وسلم

امام ابوصیری رح دلاصی رح

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٖ

اَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ
اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظُّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٖ

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمٖ

اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٖ

لَوْلَا الْهَوٰی لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰی طَلَلٍ
وَلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمٖ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

نفس نوں خطاب

یاد آئے نے یاں تے تینوں ساتھی ذوسلم دے
تائیں نین تیرے رت ہنجوں روون ورد الم دے

یاں ایہہ کاظمہ ولوں آئی ٹھنڈی وا سجن دی
یاں کوہ اضموں بجلی لشکے یاد جگاوے من دی

جے ایہہ نہیں تے نین ترے کیوں رورو حال ونجاون
منع کراں نہ آکھے لگن دل نوں چین نہ آون

روون نین تے دل بھاہ بھڑکے ایہہ کوئی کی جانے
عشق چھپایاں چھپدا ناہیں آکھن لوک سیانے

جے کر عشق نہ ہوندا تینوں، کیوں ٹلے جا رووئیں
بان اضم دیاں یاداں اندر راتیں اُٹھ کھلوئیں

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَضَنًى
مِثْلَ النَّهارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِنِّيْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

عَدَتْكَ حَالِيَ لَا سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِيْ بِمُنْحَسِمِ

کیوں کر عشق چھپاوے کوئی جد ایہہ حالت ہووے
ہنجوں ڈھل ڈھل حال سناواں روگ دلاں نوں کھووے

پیلا رنگ مڑپن شاہد چہرے تے پر چھایاں
کیونکر منکر ہووے کوئی پکیاں تک گواہیاں

اچن چیتی دل دے اندر جاگ پون جد یاداں
اڈے نیندر عشق دکھاندا لذت وچ فریاداں

اے ناصح جے عشق میرے دا عذر توں کنیں پاویں
عشق مرا تک حقا سچا متیں دین نہ آویں

عشق میرے دیاں دھماں پیاں اندر کل جہاناں
نہ ہون عشق چھپایاں چھپدا نہ راحت وچ جاناں

Marfat.com

مَحَضْتَنِی النُّصْحَ لٰکِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُہٗ

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمٖ

اِنِّیْ اتَّہَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ

وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّہَمٖ

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ

مِنْ جَہْلِہَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْہَرَمٖ

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی

ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشِمٖ

لَوْکُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُہٗ

کَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْہُ بِالْکَتَمٖ

بے شک کریں نصیحت چنگی اپر سنی نہ جاوے
عاشق انھا بولا ہوندا ہر کوئی اکھ سناوے

ٹھیک بڑھاپے اندر لوکی دیون مت سیانی
اپر عشق ہوراں نوں کوئی مت نہیں من بھانی

نفس امارہ توں پناہ

نفس امار سے چھل سیوں نہ کجھ عبرت پائی
نہ بڈھے دی گل سنی اس نہ اوہنوں مت آئی

آڈھکا سر چپ چپیتا بن سدیاں لہہ آیا
نفس امارے ولوں نہ کوئی راہ چنگا میں پایا

جے معلوم ہوندا ایہہ مینوں ایہہ گل ہے ہو جانی
میں ایہہ چٹی واڑھی ہے سی وسمے نال چھپانی

Marfat.com

مَنْ لِّيْ بِرَدِّ جِمَاحٍ فِيْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِيْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرَّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ أَنْ تُوَلِّيَهُ
إِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ أَوْ يَصِمِ

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَإِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

Marfat.com

ہے کوئی جے سرکش میرا نفس لعیں ٹھہرائے
جیکن سرکش کھوڑا کوئی پکڑ لگام لگائے

نفس میرے نوں زوم گناہوں موڑ کوئی نہ سکے
رج رج کھانے پاروں ہوندے جوڑ جسے دے پکے

نفس امارہ وانگ ایانیاں دودھ پینے داعاوی
جے نہ دودھ چھڈائیے ہوندا ایسے وچ فسادی

روک اس نفس امارے تائیں کر کے ہمت بھاری
جے غالب ہو جاوے پاوے ذلت نال خواری

جس ویلے ایہہ عملاں والی پیلی دے وچ چگے
رکھ خیال ہمیشہ اہدا مت ونجاونے اُگے

Marfat.com

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

Marfat.com

کئیں داری ایہہ خواہشاں تائیں اڈ بنا سنوارے
زہر طعاماں دے وچ بھر دے جیہڑا تینوں مارے

بھکھاں توں وی ڈردا رہنا ہے چنگی دا نائی
کئیاں نوں بھکھ مار گنواوے جیوں رج کھائے کائی

ہنجواں پاروں رو رو دھوئے نین گناہاں والے
نال ندامت توبہ کریئے چنگی ہر ہر حالے

نفس لعین دی گل نہ منیں اہنوں دور ہٹائیں۔
بھاویں کرے نصیحت چنگی نیڑے مول نہ جائیں

گل لعین دی منیں نائیں چنگی مندی کائی
دشمن عادل حاکم ہووے ہے مکراں دی پھاہی

أستغفر الله من قول بلا عمل
لقد نسبت به نسلا لذي عقم

أمرتك الخير لكن ما ائتمرت به
وما استقمت فما قولي لك استقم

ولم تزودت قبل الموت نافلة
ولم أصل سوى فرض ولم أصم

ظلمت سنة من أحيا الظلام إلى
أن اشتكت قدماه الضر من ورم

وشد من سغب أحشاءه وطوى
تحت الحجارة كشحا مترف الأدم

Marfat.com

نت پناہ اس گلوں منگاں میں جیہڑی اج بھالی
مت نہیں وس بانجھ عورت دے پُتر دیون والی

تینوں نیکی دے کم دساں آپ کراں نہ کوئی
کی اوہدے وچ اثر نصیحت کی اوہدے وچ ڈھوئی

موتوں میں کی دساں دن میرے کھیہے لنگے
فرض نماز تے روزیاں باجھوں کم نہ کیتے چنگے نہ لنگے

حضورؐ پاک دی نعت

پہلیا رہیا اس ذات اقدس دی سنت ول نہ آیا
راتیں جھنے عبادت اندر پیراں توں ورمایا

پتھر ٹھڈ تے بنھ کے ویلے بھکھاں وچ لنگائے
نازک پہلو سوہنے سارے سختیاں توں زخمائے

Marfat.com

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَاتَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

Marfat.com

اوچے پہاڑ زراں دے سارے خدمت دے وچ آون
استغنا تھیں اُونہاں تائیں جتی نال پچھانن

اوہدیاں فاقیاں زہد اوہدے نوں چنگا ہور بنایا
جگ دی لوڑ ذرا نہ جاتی حق دا حق ودہایا

ایہہ کیکن اے ممکن حاجت اونہاں نوں پھسلاوے
ایہہ دنیا جد اوہناں پاروں ہستی دے وچ آوے

پاک محمد سرور عالم والی کل جہاناں
عرب عجم دے جن بشر سب منن اوہدیاں شاناں

امر نواہی دا اوہ مالک دین سکھاون والا
حق دا حق سناون والا حق پچھانن والا

Marfat.com

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهُ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ
مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

فَاقَ النَّبِيّٖنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ
وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

Marfat.com

اُوہ محبوب رباناں جس دیاں لوڑاں نت شفاعتاں
غم تے ہول ونجاون والا دیوے نیک براتاں

شفقت نال اسانوں اوہنے اللہ ول بلایا
اوہ دو جگوں ترگیا جہنے آپکا ہتھ پایا

حسنوں خلقوں سب نبیاں تھیں اُچا اوہدا پایا
علم سخاوت اندر کوئی اس جہیا نہ آیا

سب اوہدے تھیں لوڑن. بخشش نالے نیک براتاں
اوس سمندروں چوئے لوڑن بدل وانگ زکاتاں

خدمت اوہدی اندر سبھے آ ہتھ بنھ کھلوتے
جیوں نکتے تے زیراں زبراں ہون نہ ہیٹھاں اُتے

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيكٍ فِي مَحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمِ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكِمِ

وَانْسُبْ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

Marfat.com

حسنوں خلقوں جس دی صورت سوہنی رب بنائی
الفت نال پیار اپنے دی واہ وا شان دوہائی

خوبیاں پاروں دو جگ اندر اوہدا کوئی نہ ثانی
حسن اوہدے جہے ہور کسے نہ پائی مول نشانی

وانگ عیسائیاں عیسیٰ والیاں چھڈ کے صفت ثنائیں
ہر چنگی گل جہیڑی ہووے اوہدی صفت منائیں

جو جی چاہیے پاک نبیؐ دیاں رج رج دسو شاناں
ساریاں صفت ثنائیں سوبھن اوہنوں وچ جہاناں

اوہدے فضل کرم دا یارو حد حساب نہ کوئی
تھک لتھیاں سب سخن کلاماں گل حدوں ودھ ہوئی

Marfat.com

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا
أَحْيَ اسْمُهُ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَ الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

أَعْيَ الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِيْرَةً وَتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

Marfat.com

معجزیاں دے اندر ہوندیاں جے کر جھیاں شاناں
مردے زندہ کرلیندے تے رکھدے جیوندیاں جاناں

جو کجھ اوہناں دسیا سانوں شفقت تھیں سمجھایا
عقل حیراں ہووے اُس پاروں سن سینے تے لایا

خلقت اوس اداؤں عاجز شان اوہدی کی جانے
نیڑیوں دوروں علم نہ پہنچے عاجز ہون سیانے

سورج وانگ جمال اوہناں دا دوروں نظری آوے
دوروں سوہنا دسے نیڑیوں نظراں نوں چند ھیاوے

غافل قوم حقیقت اوہدی عظمت شان کی جانے
شان موہدی ہر گلوں اُچی منن لوک سیانے

Marfat.com

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

جمع آیۃ بمعنی نشانیاں

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمِ

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمَّ هُدٰى
هَا الْعٰلَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

Marfat.com

علم اساڈے ایتھوں توڑی سارے زور وکھائے
بعد خدا دے سب مخلوقوں اے سب توں ودھ آئے

ہر اعجاز رسولاں تائیں جو اللہ فرمایا
اہناں پاروں اوہناں تائیں رب دی ذات عطایا

ایہہ دھیوں فضل کرم دا روشن اوہ سب وانگ ستارے
چھپ جاون اوہ سارے جس دم آ ایہہ لشکاں مارے

جس ویلے اس چانن لائے نسن دور ہنیرے
جاگے لوک ہدایت پائی جگ وچ چار چوفیرے

سوہنی پاک سرشت ایہناں دی خلقاں دا سرمایا
ہر اک حُسن نوں جس دے حسن بشاشت نیں چمکایا

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِيْ هِمَمِ

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ
فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدَنَىْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسِمِ

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَبَسِمِ

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهٖ
يَا طِيْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

Marfat.com

پھلاں وانگوں تازہ روشن ووھ کے بدر منیروں
بخشش پاروں ووھ سمندروں ہر گلوں تدبیروں

رعب جلالت پاروں بے شک دسے فرد یگانا
کلیاں دی اوہ ٹردے دسن اندر شان شہانا

وقت تبسم دند مبارک چمکن سوہنے سارے
جیون سپی وچ موتی دسن ہر اک لشکاں مارے

کی مٹی دیاں شاناں جتھوں پاک نبیؐ بن آیا
کی دھن بھاگ اوہناں دے جہناں قدمیں سیس نوایا

حضورؐ پاک دی ولادت

ظاہر اوہدے ولوں ہوئیاں جگ اندر خشبوئیاں
مڈ قدیموں لے ہن توڑی واہ واہ دھماں ہویاں

Marfat.com

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمُ
قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

وَبَاتَ اِيوَانُ كِسْرٰى وَهْوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِي

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

فارس والیاں نوں گل سج آئی ساڈی واری
جلدی ساڈے اوتے آسی ذلت ۔ ہور خواری

کسریٰ دے ایواناں اندر آن پئی تھر تھلی
ہل گیاں بنیاداں عزت شاناں دی گل چلی

آتش خانے دی اگ بجھ کے ہو گئی ٹھنڈی ساری
حسرت پاروں ساوا سکیا جو رہندا سی جاری

موج مٹاون والے سارے وچ غماں دے کھبے
ساوہ والے ایس سبوں حسرت دے وچ ڈبے

پانی تھیں پھٹ شعلے آئے شعلیاں دے وچ پانی
ایس تولد دنیا دے وچ پائی نویں کہانی

Marfat.com

والجن تهتف والانوار ساطعة
والحق يظهر من معنى ومن كلم

عموا وصموا فاعلان البشائر لم
تسمع وبارقة الانذار لم تشم

من بعد ما اخبر الاقوام كاهنهم
بان دينهم المعوج لم يقم

وبعد ما عاينوا فى الافق من شهب
منقضة وفق ما فى الارض من صنم

حتى غدا من طريق الوحي منهزم
من الشياطين يقفوا اثر منهزم

Marfat.com

جناں بول گواہی دتی سچ نبوت والی
نور صداقت ظاہر ہویا رہی کوئی جوہ نہ خالی

منکر انھے بولے ہوئے حق دا راہ نہ پایا
غضب الٰہی اوہناں کارن اللہ ولوں آیا

اس تھیں پہلاں اوہناں تائیں کاہناں نے سمجھایا
باطل دیں تساڈے ڈھاہن وقت اخیری آیا

بھانویں اوہناں اکھیں ڈٹھا بت اندر بت خانے
ڈگے جیوں آسمانوں تارے ڈگن وچ جہانے

اسماناں توں تارے ڈگے شیطاناں تے بھارے
پشلیں پھریں گھر نوں دوڑن لڑدے مردے سارے

Marfat.com

كَأَنَّهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةٍ
أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِي

نَبْذًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِي إِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

كَأَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ بِالْقَلَمِ

مِثْلَ الْغَمَامَةِ أَنّٰى سَارَ سَائِرَةً
تَقِيهِ حَرَّ وَطِيسٍ لِلْهَجِيرِ حَمِي

Marfat.com

شیطاناں نے ابرہہ وانگوں منہ اپنے دی کھادی
جاں مٹھ مٹی دی آسٹی اوہناں اُتے ہادی

اپنے ہتھ وچ پھڑ کے روڑے ایہہ اعجاز وکھائے
یونس وانگوں تسبیح پڑھدے اونویں نظری آئے

حضورؐ پاک دے معجزے

رکھاں نوں اوہ سد بلاوے سجدے کردے آون
قدم سراں تے رکھدے آون چرک ذرا نہ لاون

سدھے خدمت دے وچ آون پاندے صاف لکیراں
خدمت گاری تابعداری والیاں کر تدبیراں

بدل وانگوں سرتے سایہ ہر ویلے پیا پائے
دھپ کڑاکے دی وچ سرور جیہڑی جانب جائے

Marfat.com

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

ظَنُّوْا الْحَمَامَ وَظَنُّوْا الْعَنْكَبُوْتَ عَلَى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

وِقَايَةُ اللهِ اَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ
مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْاُطُمِ

Marfat.com

قسم خدا دی ووگھن ہویا چن اشاریوں اونویں
دل اوہدا چن وانگوں سوہنا نالے نین دی دونویں

فضل کرم دا منبع جس دم غار اندر آ لکا
کافر بالکل انھے ہو گئے نظر نہ آیا اُکا

صدق تے صدیق دونویں سن غار اندر اس ویلے
نظر نہ آئے کفاراں نوں انھے ہو گئے ڈیلے

وہم ہویو نے کھگی اوتے نالے جالے ویکھے
کہن لگے اوہ اک دوجے نوں اوہ آئے نئیں ایتھے

رب کج لوڑ نہ چھڈی جے اوہ اپنا آپ بچاون
قلعیاں دے اوہ اندر جاون یا ہتھیار پھباون

Marfat.com

مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ اِنَّ لَهُ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُبُوَّتِهِ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

Marfat.com

دکھ زمانے نے نہ دتے نہ کج ضرر پچایا
جدوں پناہ اس در توں لوڑی اُچا جس دا پایہ

دین دنی دیاں کماں کارن جد اوہدے دل جایئے
اس درگاہوں من دی مرضی جو منگاں سو پایئے

خواباں وی سن وحی اوہناں دے نہ ہونا انکاری
اکھاں پانویں سوندیاں اودیاں دل اندر بیداری

پہل نبوت توں وی خواباں وحی مبارک سارے
جہلیاں نوں دانائی بخشے عاصیاں نوں بخشاوے

رب ولوں سب وحی اوہناں دے کسبی کم نہ کوئی
نبیاں غیب خدا تھیں پائے گل ایہو سچ ہوئی

Marfat.com

آياته الغر لا يخفى على أحد
بدونها العدل بين الناس لم يقم

كم أبرأت وصبا باللمس راحته
وأطلقت أربا من ربقة اللمم

وأحيت السنة الشهباء دعوته
حتى حكت غرة في الأعصر الدهم

بعارض جاد أو خلت البطاح بها
سيبا من اليم أو سيلا من العرم

دعني ووصفي آيات له ظهرت
ظهور نار القرى ليلا على علم

Marfat.com

ہر اک شے دی اصل حقیقت واضح کھول دکھاوے
اوہدے باہجھ نہ عدل بھاتیں کدھرے نظری آوے

ہتھ مبارک جس تے پھیرے سارے روگ ونجائے
جہلیاں نوں دانائی بخشے عاصیاں نوں بخشاوے

کال گوائے کرے دعائیں رحمت دے مینہ پائے
جیہڑی رحمت درہیاں دی پیشانی نون چمکائے

رحمت دے دریاویں ٹھاٹھاں چڑھ آیاں ہر سالے
وادیاں دریا دسن ساریاں اِڈ ہوئے خوش حالے

آ میں تنوں معجزیاں دی روشن صفت سناواں
جیوں مہمانی دی اگ چمکے اوپر اُچیاں تھاواں

Marfat.com

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

فَمَا تَطَاوَلَ آمَالُ الْمَدِيْحِ إِلٰى
مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

آيَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ إِرَمِ

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِنَ النَّبِيِّيْنَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

بھانویں موتی ہر ہر ویلے قدر زیادہ پاوے
اپر جدوں پروتے جاون چھال نہ چھلی جاوے

مدح مدیح توں اچیاں اوہدیاں ساریاں صفت ثنائیں
اڈے خلق نمونے سوہنے ایڈیاں پاک ادائیں

قرآن پاک دی بزرگی تے صفتاں

قرآنی آیات تے اوہدے لفظ نے حادث آئے
پاک کلام خدا دی پاروں صفت قدیمی پائے

قبل زمانے دے وی دسے حال احوال ایہہ سارے
عاد ارم دیاں گلاں دسے کر کے صاف نتارے

ایہہ سب معجزیاں توں وڈا زندہ چیز ہے آئی
دوجیاں نبیاں دے اعجازوں ہے اہنوں وڈیائی

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِيْ شِقَاقٍ فَمَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحُرَمِ

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّاٰمِ

بن کے حاکم جھگڑے سارے واہ وا خوب مکاوے
شک شبہ دی کسر نہ چھڈے حق و حق سناوے

وڈیاں وڈیاں ویریاں ایتھے آ کے سیس نوائے
ویر کماون کارن جیہڑا اگے اہدے آئے

ایڈی صاف بلاغت اوہدی ویریاں دے منہ توڑے
جیونکر غیرت والا کوئی بے غیرت نوں موڑے

ایڈے سوہنے معنے اہدے جیوں دریاویں موجان
موتی لشکن دالے وسن جیوں آ ڈھکن فوجاں

عجب خزانے اوہدے سارے گننے وچ نہ آون
جیوں جیوں پڑھدے رہیے ول دا شوق پیار ودھاون

Marfat.com

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
اَطْفَاْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَهْوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

Marfat.com

پڑھنے والیاں نے جد پایاں پڑھ اکھاں وچ ٹھنڈاں
میں ایتھوں پھڑ رب دی رسی دے وچ پایاں گنڈاں

اگ دوزخ دی کولوں ڈر کے جیہڑا ورد کماوے
اوہ دوزخ دی بھاء نوں ٹھنڈے پانی نال بجھاوے

ایہہ اوہ کوثر جس توں چہرے پاون دے روشنائی
جیہڑے اس توں پہلاں ہے سن کالے وانگ سیاہی

عدل تر کڑ شان ہے اہدی دو جگ اندر آئی
عدل عدالت اہدے کولوں پاوے کل لوکائی

حاسد ویری ویر سببوں جو ہووے انکاری
اہدا ویر سکھاوے اوہنوں ویر ہمیشہ بھاری

Marfat.com

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمٖ

يَاخَيْرَ مَنْ يَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمٖ

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٖ

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِىْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمٖ

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمٖ

Marfat.com

جیونکر اکھ آشوباں والی سورج نوں مڑ جاوے
جیوں روگی نوں مٹھے پانی دا وی لطف نہ آوے

حضورؐ پاک دا معراج

اے وڈی سرکار مقدس افضل سب توں اعلیٰ
ہر ہر حاجت مند ترے در پیج پیج اون والا

سرداراں نوں اس درگاہوں ابرت ملی نشانی
نعمت عظمیٰ ذات معلیٰ تیری ٹھیک پچھانی

ادھی راتیں سیر کریں توں حرموں اقصیٰ تائیں
جیوں چن راتیں سیر کریندا اے واہ وا چائیں چائیں

چڑھدیاں چڑھدیاں منزل تیری اس جا اُوتے آئی
اپڑی بقاب قوسیناں توڑی ٹھیک تیری وڈیائی

Marfat.com

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِيْ مَوْكَبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مِرْقًا لِمُسْتَنِمِ

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

كَيْمَا تَفُوْزُ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتِمِ

Marfat.com

سب نبیاں سرداری منّی تے تینوں وڈیایا
ہر اک خاداماں وانگوں تیرا خادم بن کے آیا

ست آسماناں نوں طے کیتا سن نبیاں سلطاناں
لشکر نال فرشتے لے کے واہ وا تیریاں شاناں

وددیاں وددیاں اوتھے اپڑی تیری شان کمالی
جتھوں توڑی اپڑی کوئی نہ شے کوئی اپڑن والی

اللہ پاک بلایا تینوں توں اوتھوں تک آیا
جتھوں توڑی ہور کسے نہیں اُچا رتبہ پایا

تینوں قرب الٰہی والی نعمت اوس عطائی
راز الٰہی اکھیں ویکھے جو گل کسے نہ پائی

Marfat.com

فَحُزْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِنْ نِعَمِ

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِينَا لِطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بِعْثَتِهِ
كَنَبْأَةٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

توں اوہ عزت عظمت پائی جو کسے نہ پائی
ہر درجے توں اچا درجہ وڈیائیوں وڈیائی

اچی شان معلی تیری ہر ہر وہم خیالوں
تیری مثل نہ نعمت کوئی نہ کسبوں نہ مالوں

واہ دا دین اسلام اساڈا واہ دا بھاگ اساڈے
سچا دین اسانوں ملیا محکم نال ارادے

سب رسولاں توں توں ساڈا خیر الرسل کہایا
خیر الامم خطاب اساڈا فر ایتھوں بن آیا

حضورؐ پاک دا جہاد

پاک نبیؐ دی آمد ہوئی ویریاں دے دل ہلے
جیوں شیراں دیاں گجاں سن کے بھیڈاں دے ول چلے

Marfat.com

مَا زَالَ يَلْقَاهُمُ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتَّى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلَى وَضَمِ

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهِ
اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ اِلَى لَحْمِ الْعِدَى قَرِمِ

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
تَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

Marfat.com

کفاراں دے نال لڑائی سرور کردے پوری
کرن مجاہد کفاراں نوں تیغوں چوری چوری

نسن لگ پے کافر سارے غازیاں پھڑ پھڑ گھیرے
رو رو اکھن مر گئے لوکوں ہوئے اج نکھیڑے

راتاں گزرن ایپر کافر ناہیں سرت سنبھالن
چنگیاں راتاں چپ ہنیریاں اندر لوک گزارن

دین اسلام پروہنیاں وانگوں آ دشمن دے ڈیرے
وانگ پروہنیاں عزت پائی ہر شے پائی نیڑے

لشکر دے دریا آ لتھے زور دکھاون موجاں
جیوں میداناں اندر لڑ لڑ زور وکھاون فوجاں

Marfat.com

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحِمِ

مَكْفُولَةً أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدَمِ

فَسَلْ حُنَيْنًا وَسَلْ بَدْرًا وَسَلْ أُحُدًا
فُصُولُ حَتْفٍ لَهُمْ أَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

Marfat.com

ہر اک جس دا کرے سپاہی رب دی تابعداری
رکھ امید ثواباں کٹے کفراں دی جڑ ساری

اوتھوں توڑی میداناں وچ غازی لڑ دے آئے
جد توڑی نہ کمزوراں نے اچے رتبے پائے

اوتھوں توڑی غازیاں کیتی ہمت نال لڑائی
دین نبیؐ نے جد توڑی نہ شان دوامی پائی

غازی دین نبیؐ دے آ ہے محکم وانگ پہاڑاں
میداناں توں پچھ ہون جا کے کیکن پیاں اجاڑاں

کفاراں دی پچھ تباہی بدروں ہور حنین
اوحد کولوں پچھ ایہہ قصہ جے معلم نئیں تینوں

Marfat.com

اَلْمُصْدِرِ الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

تُهْدِيْ اِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْاَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

كَاَنَّهُمْ فِيْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

لشکریاں تلواراں مارن اندر گھنی سیاہی
لالو لال لیاون باہر مارن واہو واہی

نیزے مارن کفاراں نوں خالی وار نہ جاوے
نیزہ کسے مجاہد سندا خالی پرت نہ آوے

غازی اسلحہ نال مسلح انج پیا نظری آوے
جیوں کگر دیاں کنڈیاں اندر پھُل گلاب وساوے

نصرت دی وا ٹھنڈی آوے غازیاں ہر چالوں
وانگ شگوفے لپٹی ہوئی خوشبویوں خوش حالوں

چست اسباب اسواری پاروں ہر اک دی اسواری
سبزہ جاپے جیوں ٹلے تے اگیا اکو واری

Marfat.com

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهُمِ

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهُ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْفَصِمِ

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيْ اَجَمِ

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

Marfat.com

دل دشمن دے غازیاں کولوں خوف اجیہا کھاون
فرق نہ بھیڈاں شیراں اندر کافر لوک لیاون

جنہوں پاک نبیؐ دیاں ہوون رحمت توں امداواں
پاڑن والے شیر اوہناں توں نت کردے فریاداں

کوئی خادم اس امدادوں چھورا مول نہ کھاوے
دشمن کدی نہ غالب ہووے چھورے وچ مر جاوے

دینی قلعیاں اندر رکھے اپنی اُمت تائیں
جیوں بکاں نوں جنگل اندر دیوے شیر پنائیں

پاک کلام الٰہی نے جد ویریاں دے منہ موڑے
معجزیاں نے کفاراں دے سارے مان تروڑے

Marfat.com

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيبِ فِي الْيُتُمِ

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

إِذْ قَلَّدَانِيَ مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ
كَأَنَّنِي بِهِمَا هَدْيٌ مِنَ النَّعَمِ

أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

Marfat.com

اُمی رہ کے مالک بنیا کل علماں دا سائیں
وچہ یتیمی رہ کے سکھیاں واہ وا خلق ادائیں

حضورؐ پاک دا وسیلہ

نعت نبیؐ دی میں لکھ آندی بخشش کان خدایا
موج سراباں اندر میرا ویلا وقت وہایا

شعراں خدمت گاری پاروں گل وچ پائی پھاہی
ڈر آوے اس ویلے کولوں رحمت کریں الٰہی

بچیاں وانگوں شعر غلامی اندر وقت لنگائے
جتھوں باجھ ندامت مینوں شے کوئی ہتھ نہ آئے

اے میرے غمخوارو ویکھو سودے وچ کمائی
دنیا بدلے دین نہ لبھا نہ دنیا ہتھ آئی

Marfat.com

وَمَنْ يَبِعْ آجِلاً مِنْهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَفِيْ سَلَمِ

إِنْ آتِ ذَنْباً فَمَا عَهْدِيْ بِمُنْتَقِضٍ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ بِمُنْصَرِمِ

فَإِنَّ لِيْ ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَتِيْ
مُحَمَّداً وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

إِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْ مَعَادِيْ آخِذاً بِيَدِيْ
فَضْلاً وَإِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

حَاشَاهُ أَنْ يُحْرَمَ الرَّاجِيْ مَكَارِمَهُ
أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

Marfat.com

جیہڑے بندے دنیا بدلے ہووے دین ونجایا
بیع سلم دے اندر اوہنے کھاٹا بہتا پایا

بھانویں میں گناہیں بھریا اپر اس درگاہوں
ردیا مول کدے نہ جانواں آسوں خواہشوں راہوں

نام محمدؐ میرا شافع میں اندر ہمنامی
لطف شفاعت توں نہ پانواں مول کدے ناکامی

جے اوہ روز قیامت اندر میتھوں مکھ بھوائے
ہائے بخت میرے کی مندے میں کی ظلم کمائے

مینوں اوس مقدس ذاتوں ایہہ اُمید نہ آئی
آساں والیاں نوں ودکارے کر کے بے پروائی

Marfat.com

وَمُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ
وَجَدْتُهُ لِخَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمِ

وَلَنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ

وَلَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي قَطَفَتْ
يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَثْنَى عَلَى هَرِمِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِي
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

Marfat.com

فکر میرا جد اوہدیاں صفتاں کردا رہے ہر ویلے
لازم راہ رہائی والے میل اللہ نے میلے

اوہدے فضل کرم دا بدل خالی ہتھ نہ موڑے
بدل ٹلیاں تے وی وسے جڑ پھلاں دی جوڑے

نعتاں پڑھاں تے دنیاوی کوئی قیمت مول نہ منگاں
میں زہیر ہرم دا مادح ہوون کولوں سنگاں

دعاواں تے عرض حال

اے محبوبا تیرے باجھوں کون کرے غمخواری
وقت مصیبت تیرے باجھوں کون کرے دلداری

وقت شفاعت شان تیری پئی ودھ ودھ شان وکھاوے
روز قیامت نوں جد مولا بدلا دین بلاوے

Marfat.com

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا
تَاْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

يَا رَبِّ فَاجْعَلْ رَجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا مَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

Marfat.com

تیری خاطر دنیا عقبیٰ ہستی دے وچہ آیاں
لوح قلم دے علم تہاڈے علوں دہن ودہائیاں

بھرے گناہاں والا کوئی دل توں مول نہ ہارے
وڈے چھوٹے بخشش اگے اکو جھیے سارے

روز قیامت نوں جد اللہ بخشش عام عطا سی
عاصیاں دے ہتھ بخشش چوکھی لطف ادہدے توں آسی

یارب سائیں میریاں آساں والی آس پچائیں
بخشش کارن مان مرے نوں یارب توڑ نبھائیں

دو جگ اندر تیری بخشش رحمت دیوے یاری
صبر مرے نے دکھاں اگے ہے ہن ہمت ہاری

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنَّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ هَادِى الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

ثُمَّ الرِّضٰى عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرٍ
وَعَنْ عُثْمَانَ وَعَنْ عَلِيٍّ ذِى الْكَرَمِ

والال والصحب ثم التابعين لهم
اهل التقى والنقى والحلم والحکم

اذن دیویں تے بدل رحمت والا جھڑیاں لائے
پاک نبی دے در تے ہر دم وسدا نظری آوے

اوہدے آل اصحاباں اوتے نیکاں پاکاں تائیں
رحمت دا مینہ جھڑیاں لائے ہر دم فضل کمائیں

آل اصحاباں اُوتے بخشش اُس دم تیک وساون
جد توڑی پیاں ڈالیاں ہلن گیت جدوں تک گاون

مڑ صدیقؓ عمرؓ تے چلن لطف کرم دیاں واں واں
ہون عثمانؓ علیؓ دے اُتے رحمت والیاں چھانواں

آل اتے اصحاباں ساریاں تابعیناں اوتے
اہلِ تقی نقیاں نالے حِلم حُکم توں سُچّے

Marfat.com

فَاغْفِرْ لِقَارِيْهَا وَاغْفِرْ لِسَامِعِهَا
لَقَدْ سَأَلْتُكَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

وَلِوَالِدَيَّ وَمَا خَلَفْتُ مِنْ خَلَفٍ
والمسلمين مِنَ العربانِ والعَجَمِ

لا اله الا الله محمد رسول الله

Marfat.com

پڑھنے سننے والیاں اُوتے رحمت دا ہڑ پائیں
تیرے فضل کرم تو منگاں ہر دم ایہہ دعائیں

میرے ماں پیو تائیں بخشیں سن اولاد تمامی
ساریاں مسلماناں اُتے رحمت ہووے عامی

ملنے کا پتہ

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ایم اے اردو
ایم اے فارسی، ایم اے عربی، پی ایچ ڈی اردو، پی ایچ ڈی عربی
(تمغۂ امتیاز) پاکستان۔
نیو فرنیچر مارکیٹ۔ گجرات

Marfat.com

تمّت

قد وقع الفراغ من تحریر قصیدة الشریفة فی اول یوم من شعبان فی سنه ۱۳۴۷
فی یوم الاحد فی وقت الضحی بعد اداء صلوة بید العبد الاثم محمد عالم
بن مولینا فضل احمد اللّهمّ اغفر لکاتبه ولوالدیه واحسن الیهما والیه

قصیدهٔ بردهٔ بوصیریؒ کتبت — بعون مولای ربّ النون والقلم
محمدٌ عالمٌ اسم لکاتبه — فاغفره وارحمه یا ذا الجود والکرم
واسمُ امیرٍ خطی سیّدی وحمی — محمّد ثم بالعبد الکریم اسُم
یا ربّ زد عمره زد قدره وتقا — واحفظه بالآل والاولاد محترم

قصیدہ کا متن میرے عم مکرم بزرگوار علامہ محمد عالم قلعہ داری رح نے میرے والد بزرگوار علامہ محمد عبد الکریم رح کے لیے تحریر کیا تھا۔ ہر دو بزرگوار کی متبرک یادگار سمجھ کر اس اصل کا فوٹو شامل کیا گیا ہے۔

تزئین و آرائش :
حاجی میاں سلطان احمد (خطاط)
سلطان القلم (تلمیذ وارثی صاحب رح)
فیض آباد۔ گجرات (پاکستان) ۹ ۱۰/۹۹

Marfat.com

یارب بالمصطفی بلغ مقاصد نا
واغفرلنا ما مضی یا باری القسم

یارب جمعًا طلبنا منك مغفرة
وحسن خاتمةٍ یا مبدی النعم

یارب صل علی المختار ما تشدت
من تذکر جیران بذی سلم

فاغفر لقاریها واغفر لسامعها
لقد سألتك یا ذا الجود والکرم

وهذه بردة الهادی قد ختمت
والحمد لله فی بدی وفی ختم

Marfat.com

واہ محمدؐ دَر اُہدے دی رکھاں آس سوالی
سرورِ عالمؐ درد دُکھاں دا دارو اعلیٰ عالی
علم عمل دا عامل عالِم ہر دم مِہر کماوے
محکم کار مُکرّم اکرم کل عالَم دا والی !

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com